© rasailojaraid.com

نہیں سمجھ سکتا کہ اسلام دوسرے نظامہائے سیاسی سے کیوں بہتر ہے - ایک اور بڑی خامی یہ نظر آتی ہے کہ اسلامی اسٹیٹ کے نظام اور دستور العمل پر کسی قدر تفصیلی نگاہ ڈالی گئی ہے لیکن ہر پہلو تشنہ ، غیر مرتب اور غیر مدلل ہے - تیسری کمی یہ ہے کہ اصطلاحات کی استعمال اور طرز بیان میں علم السیاست کی زبان سے کافی مدد نہیں لی گئی ہے - اس کا لحاظ بہت ضروری تھا - مجموعی طور پر کتاب اچھی ، پُرازمعلومات اور قابلِ مطالعہ ہے -

**ہندوستانی** ضخامت ۷۹ صفحات مجلد - قیمت ۱۲ر مکتبۂ جامعہ - دہلی -

یہ ان تقریروں کا مجموعہ ہے جو آل انڈیا ریڈیو کی فرمائش پر ڈاکٹر تاراچند ، مولوی عبد الحق ، بابو راجندر پرشاد ، ڈاکٹر ذاکر حسین خاں ، پنڈت کیفی اور آصف علی صاحبان نے "ہندوستانی زبان" کے متعلق ارشاد فرمائی تھیں -

زبان خدا کی ایک نعمت ہے جو انسان کو اسلیے ملی تھی کہ ایک دوسرے پر اپنے خیالات کا اظہار کر سکے - لیکن نیشنلزم اور سیاسی تعصبات نے جہاں خدا کی بہت سی نعمتوں کو لعنت بنایا ہے وہاں اس نعمت کو بھی لعنت بنا ڈالا - ہندوستان میں فطری رفتار کے ساتھ خود بخود ایک ایسی زبان نشو و نما پا رہی تھی جس میں اس ملک کے زیادہ سے زیادہ باشندے تبادلۂ خیالات کر سکتے تھے - اس ملعون نیشنلزم نے آکر اسکی جڑ کاٹ دی اور مصنوعی زبانیں تیار کرنے کا راستہ لوگوں کو دکھایا - اب یہ دیکھ کر مزید غصہ آتا ہے کہ وہی لوگ جنکی رگ رگ میں سیاسی اغراض کا زہر اترا ہوا ہے ، مصلح کا روپ دھارن کر کے آتے ہیں اور ہندی اور اردو کے درمیان ایک بیچ کی مصنوعی زبان "ہندوستانی" پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں - ایسی ہی منافقت پر غالب نے کہا تھا کہ "دیکھ کر طرزِ تپاکِ اہلِ دنیا جل گیا" - یہ بناوٹی زبان جو محض سیاسی مصلحتوں کی خاطر پیدا کی جا رہی ہے ، انتہائی تکلف کے ساتھ لکھی اور بولی جاتی ہے - جن حضرات کی تقریریں اس مجموعہ میں درج کی گئی ہیں ان میں سے اکثر نے بہت سوچ

© rasailojaraid.com